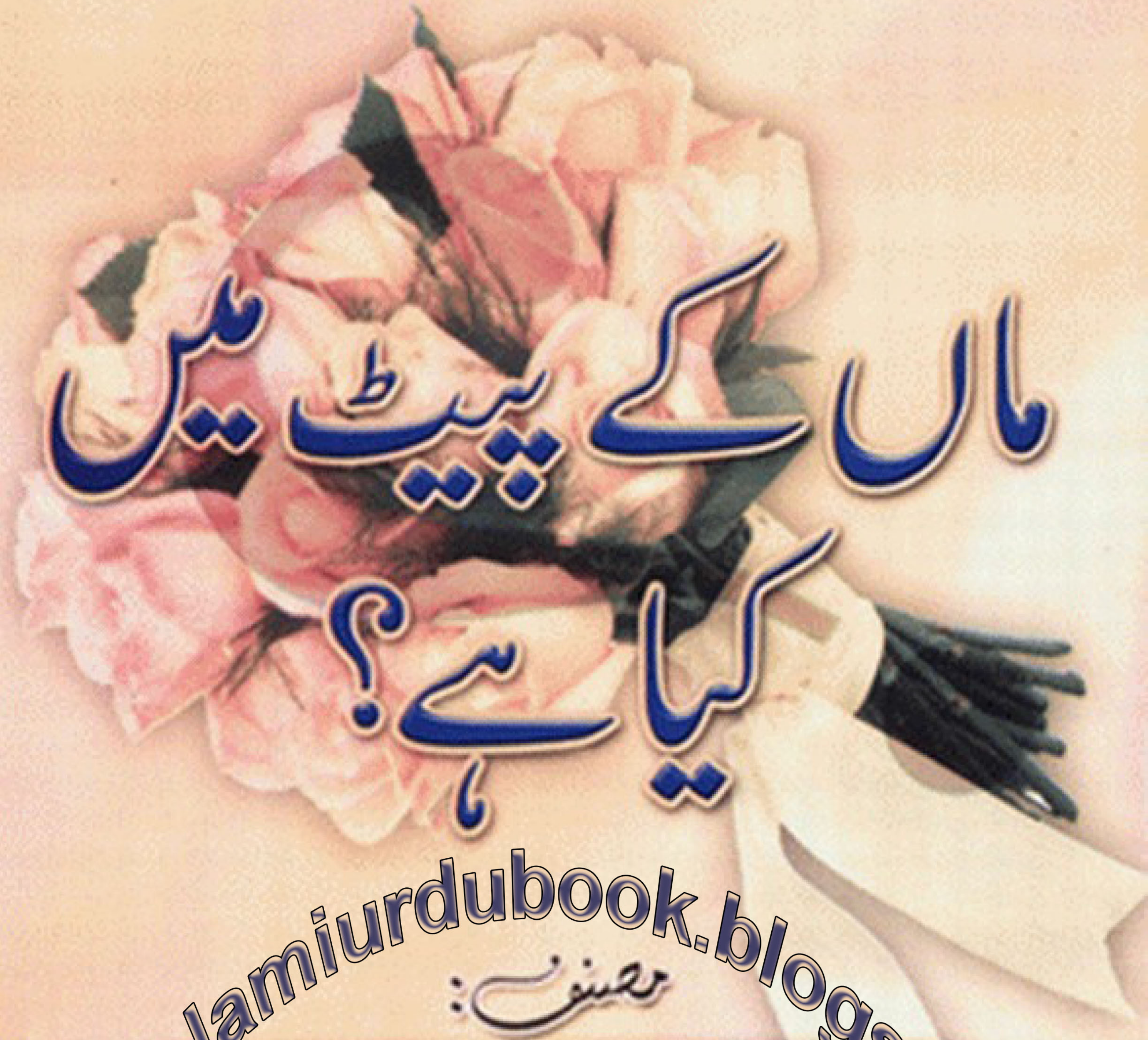


ماں کے پیٹ میں کیا ہے؟

مصنف:

شیخ التفسیر والحدیث استاذ العلماء ورئیس ا[illegible]

علامہ مفتی **محمد فیض احمد** اویسی قادری رضوی مدظلہ العالی

باہتمام:

امجد مدنی (بفرزون)

ناشر: صدیقی پبلشرز (کراچی)

ماں کے پیٹ میں کیاھے؟

تصنیف : فیضِ ملت، آفتابِ اہلسنّت، امام المناظرین، رئیس المصنفین

حضرت علامہ الحافظ مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی

الحمدللہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ الکریم الامین

وعلی آلہٖ واصحابہٖ الطاھرین

اما بعد! حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہوں یا اُولیاء کرام ان کا علم عطیہ ایزدی انہیں قربِ الٰہی نصیب ہوتا ہے تو صفاتِ الٰہیہ کے مظاہر بن جاتے ہیں۔ اہل سنت کا عقیدہ ہے بھی یہی ہے کہ ان حضرات کو دین الٰہی ہے۔ ایسا عقیدہ نہ شرک ہے نہ بدعت لیکن قوم کو انبیاء علیہم السلام بالخصوص اپنے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور اُولیائے کرام رحمہم اللہ کا ہر کمال شرک وبدعت نظر آئے اس کا علاج کون کرے؟ حالانکہ یہ حضرات ان کے علاوہ اور دوسری بہت سی چیزوں کے ایسے کمالات کے نہ صرف قائل ہیں بلکہ عامل بھی ہیں مثلاً الٹرا ساؤنڈ (Altra Sound) ایک سائنسی ایجاد ہے۔ بالخصوص پڑھے لکھے لوگوں کو یقین ہوتا ہے کہ حاملہ کے پیٹ میں بچہ ہے یا بچی۔ یہی اعتراض امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ پر ہوا کہ تم لوگ مسلمان تو کہتے ہو کہ پیٹ کے اندر بچہ یا بچی کا علم تو خاصۂ خدا ہے حالانکہ سائنس کے اس آلہ (الٹرا ساؤنڈ) کے ذریعے سے معلوم کیا جاسکتا ہے کہ پیٹ میں بچہ ہے یا بچی۔ آپ نے اس سوال کے جواب میں ضخیم رسالہ تحریر فرمایا لیکن اس میں عقلی دلائل زیادہ ہیں۔ فقیر کا موضوع بھی وہی ہے لیکن میرے مخاطب اسلام کے مدعی اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور اُولیاءِ کرام رحمہم اللہ کے علم کے منکر ہیں اس لئے فقیر کے دلائل نقلی ہیں۔

وماتوفیقی الا باللہ العلی العظیم

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ الکریم الامین وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین

۱۴ جمادی الاول ۱۴۲۴ھ سہ شنبہ بعد صلوٰۃ الظہر

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

اس مسئلہ کو سمجھنے سے پہلے چند اُمور سامنے رکھیئے مسئلہ خود بخود سمجھ آجائیگا۔

(۱) حضور سرورِ عالم ﷺ فرشتوں کے بھی نبی ہیں اس بارے میں ایک فرشتے کا علم ملاحظہ ہو۔

حدیث شریف

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب نطفہ ماں کے پیٹ میں واقع ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ ارادہ کرتا ہے کہ اس سے کچھ پیدا فرمائے تو وہ نطفہ ماں کے رونگٹے رونگٹے یہاں تک کہ ماں کے ناخنوں اور بالوں میں پھیل جاتا ہے اسی طرح وہ چالیس روز تک اسی حالت میں رہتا ہے اس کے بعد اسی کو خون کی صورت میں جمع کر کے بچہ دانی تک پہنچایا جاتا ہے۔ پہلی حدیث جمع کرنے کا یہی معنی ہے اس کے بعد چالیس روز تک خون رہتا ہے، چالیس دن کے بعد علقہ بنتا ہے، اسی طرح چالیس دن کے بعد مضغہ، پھر چالیس دن اس میں روح پھونکنے کے لئے فرشتہ بھیجا جاتا ہے جو اس میں روح پھونکتا ہے۔

(بخاری شریف، کتاب الانبیاء، باب خلق آدم وذریتہ، جلد ا، صفحہ ۴۶۹، مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی، ومشکوٰۃ، کتاب الایمان بالقدر الفصل الاول صفحہ ۲۰، مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

فائدہ

اس سے ثابت ہوا کہ انسانی نقشہ دوسرے چالیسویں کے بعد بنتا ہے اس لئے کہ نقشہ کشی اسی حالت میں ممکن ہے اس سے قبل اگر چہ اللہ تعالیٰ کی قدرت بعید نہیں لیکن عادۃً ممکن نہیں اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرشتے کو انسان کے لئے چار کلمات لکھنے کا حکم فرماتا ہے۔

فائدہ

حدیث میں لفظ کلمات واقع ہے جو کلمۃ کی جمع ہے اس سے قضاء وقدر کا ہر ایک علیحدہ علیحدہ باب مراد ہے مثلاً وہ فرشتہ انسان کا رزق اور اجل یعنی اس کے عالم دنیا میں رہنے کے کل لحات اور اس کے اعمال اور پھر یہ کہ وہ بد بخت ہے یعنی ایسا کہ اس کے لئے دوزخ واجب اور نیک بخت یعنی اس کے لئے بہشت واجب ہوگی۔ یہ تمام باتیں اس کی ماں کے پیٹ کے اندر موجودگی میں لکھی جاتی ہیں۔

یہ حدیث شریف اہل سنت وجماعت کے دلائل میں سے ایک ہے وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ اور ان کے طفیل دیگر محبوبوں کو مافی الارحام کا علم عطا فرماتا ہے۔

افسوس ان نادانوں پر کہ وہ ایک فرشتے کے لئے تو مانتے ہیں لیکن فرشتوں کے نبی ﷺ اور ان کے آقا ﷺ کے لئے شرک کا فتویٰ لگاتے ہیں۔

(۲) ہمارے دلائل علم غیب کلی کے عموم میں یہ علم بھی ثابت ہے۔ علم کلی کے متعلق علماءِ کرام نے فرمایا

انہ علیہ السلام لم ینتقل من الدنیا حتی اعلمہ اللہ بجمع المغیبات التی تحصل فی الدنیا و الاخرۃ۔

(تفسیر صاوی علی الجلالین، جلد ۲، صفحہ ۸۳۳، مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ لاہور تحت آیت یسئلونک عن الساعۃ ایان

مرسھا ،سورۃ الاعراف آیت ۱۸۷)

ترجمہ

حضور ﷺ دنیا سے نہ گئے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دنیا اور آخرت کے سارے علم دے دیئے۔

(۳) اور علومِ خمسہ کے متعلق بھی علماءِ کرام نے تصریح فرمائی کہ

وللک ان تقول ان علم ھذہ بخمسة وان لا یملکه الا اللہ لکن یجوز ان یعلمها من یشاء من محبه واولیائه بقرینته قوله تعالیٰ ان اللہ علیم خبیر علی ان یکون الخبیر بمعنی المخبر۔

(التفسیرات الاحمدیہ، صفحہ ۶۰۸، پارہ ۲۱، سورۃ لقمان تحت آیۃ ۳۴، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ پشاور)

ترجمہ

اور تم یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ ان پانچوں علوم کو اگرچہ خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا لیکن جائز ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے محبوبوں اور ولیوں میں سے جس کو چاہے سکھائے اس قول کے قرینے سے کہ اللہ تعالیٰ جاننے والا بتانے والا خبیر بمعنی مخبر۔

(۴) اور اُولیاءِ کرام کے لئے

وکیف یخفی امر الخمس علیه (ﷺ) والواحد من اھل التصرف من امته الشریفة لایمکنه التصرف الا بمعرفة ھذہ الخمس۔ (الابریز شریف صفحہ ۴۳۴، جلد ۱)

ترجمہ

حضور ﷺ پر علومِ خمسہ کیسے پوشیدہ رہ سکتے ہیں جبکہ آپ ﷺ کی اُمت کے کسی اہلِ تصرف کو تصرف ممکن نہیں جب کے اس کو ان علومِ خمسہ کی معرفت حاصل نہ ہو۔

(۵) دوسرے مقام پر فرماتے ہیں

فھو (ﷺ) لایخفی علیه شی ء من الخمس المذکور ۔فی الآیات الشریفه وکیف یخفی علیه ذلک والاقطاب السبعة من اُمته الشریفه یعلمو نھا وھم دون الغوث فکیف بسید الاولین والاخرین الذی ھو سبب کل شئی و منه کل شئی۔

(الابریز شریف صفحہ ۳۱۰، جلد ۲، مکتبہ ادارۃ الافتاء العام وزارۃ الاوقاف السودیہ)

ترجمہ

حضور ﷺ پر ان پانچوں مذکورہ میں سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں اور حضور ﷺ پر یہ اُمور مخفی کیوں کر ہو سکتے ہیں حالانکہ آپ ﷺ کی اُمت کے سات قطب ان کو جانتے ہیں حالانکہ وہ غوث سے مرتبہ میں نیچے ہیں پھر غوث کا کیا کہنا، پھر حضور ﷺ کا کیا پوچھنا جو تمام اولین وآخرین کے سردار ہیں اور وہ ہر چیز کے سبب ہیں اور ہر چیز ان سے ہے۔

(۶) سید علی الخواص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے

لایکمل الرجل عندنا حتی یعلم حرکات مریدہ فی انتقاله فی الاصلاب وھو نطفته من یوم

ألست بربكم الى استقراره الجنة اوالنار۔

(الکبریت الاحمر بهامش الیواقیت والجواهر الباب الرابع واثمانین ومأتین جلد۲،صفحہ۳۳۰،دارالاحیاوالتراث بیروت)

ترجمہ

ہمارے نزدیک تو آدمی تب تک کامل نہیں ہوتا جب تک اس کو اپنے مرید کی حرکتیں اس کے آباء کی پیٹھ میں معلوم نہ ہوں یعنی جب تک معلوم نہ کرے کہ یوم الست سے کس کی پیٹھ میں جا ٹھہرا اور اس نے کس وقت حرکت کی یہاں تک کہ اس کے جنت اور دوزخ میں قرار پکڑنے کے حالات جانے۔

(۷) تاج العارفین شیخ ابوالوفاء فرماتے ہیں

لایکون الشیخ شیخا حتی یعرف من کاف الی قاف فقیل له ما کاف وما قاف فقال یطلعه الله عزوجل علی جمیع مافی الکونین من ابتداء خلقه بکن الی مقام وقفو هم انهم مسؤلون۔

(بہجۃ الاسرار، پروگریس بکس، اُردو بازار، لاہور)

ترجمہ

کوئی شخص اُس وقت تک کامل نہیں ہوسکتا جب تک کاف سے قاف تک کی معرفت حاصل نہ کرلے۔ پوچھا گیا کاف اور قاف کیا ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا اللہ عزوجل اس شیخ کامل کو دونوں جہاں کی تمام مخلوقات کی اطلاع دیتا ہے یعنی کلمہ کن پیدائش ابتدا ٔ سے لے کر دوزخ کے اس مقام تک کی اطلاع جہاں دوزخیوں کو کھڑا کر کے ان سے سوال کیا جائے گا۔

فائدہ

یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کا علم ہے۔ جس آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کا اتنا علم ہو کہ وہ ابتدائے آفرینش خلق سے لے کر مخلوق کے جنت اور دوزخ میں جانے تک کے تمام حالات جانتے ہیں اس آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنا علم کتنا ہوگا؟

(۸) صاحب تفسیر عرائس البیان آیت "ویعلم مافی الارحام" کے ماتحت فرماتے ہیں

وسمعت ایضا من بعض اولیاء اولیاء الله انه اخبر مافی الرحم من ذکر وانثی ورایت بعینی مااخبر۔ (التفسیر عرائس البیان)

ترجمہ

میں نے بعض اُولیاءِ اللہ سے یہ بھی سنا کہ اُنہوں نے "مافی الرحم" کی خبر دی کہ پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی اور میں نے اپنی آنکھ سے دیکھ لیا کہ اُنہوں نے جیسی خبر دی ویسا ہی وقوع میں آیا۔ دلائل سے ثابت ہوگیا کہ ملائکہ، صحابہ، اولیاء کرام کو ما فی الارحام کا علم ہوتا ہے تو پھر حضور امام الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ علم کیونکر رہ سکتا ہے جبکہ وہ تمام مخلوقات سے افضل اور اعلم ہیں اور یہ صرف قیاس آرائی نہیں بلکہ حقیقت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے ما فی الارحام عطا فرمایا جس کے شواہد ان گنت ہیں۔

باب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے علم مافی الارحام کی احادیث

(۱) حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیدا ہونے کی خبر دی جیسا کہ مشکوٰۃ شریف میں روایت ہے کہ اُم فضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے آج شب ایک نہایت ناپسندیدہ خواب دیکھا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کیا؟ عرض کی وہ بہت سخت ہے فرمایا ہے کیا؟ عرض کیا میں نے دیکھا کہ گویا ایک ٹکڑا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اقدس سے کاٹا گیا اور میری گود میں رکھا گیا تو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

رأیت خیر اتلد فاطمته ان شاء اللہ غلاما یکون فی حجرك فولدت فاطمة الحسین فکان حجری کما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(مشکوٰۃ، باب مناقب اہل بیت النبی، الفصل اول، صفحہ ۵۸۲، مطبوعہ قدیمی کتب خانہ، کراچی)

ترجمہ

تو نے اچھا خواب دیکھا ہے انشاء اللہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں لڑکا ہوگا اور وہ تیری گود میں ہوگا پس خاتون جنت رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حسین کو جنا تو وہ میری گود میں آئے جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔

(۲) حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیدا ہونے کی خبر سنائی جو بعد میں پیدا ہوں گے جو صحیح حدیثوں میں مذکور اور عوام الناس میں مشہور ہیں۔ یہ خبر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑکا پیدا ہونے کی اُس وقت دی جبکہ نطفہ باپ کی پیٹھ میں نہیں بلکہ اس سے بھی بہت پہلے۔ امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق تفصیل و تحقیق فقیر کی کتاب امام مہدی (زیر طبع) اور آئینہ شیعہ (مطبوعہ مکتبہ اُویسیہ رضویہ بہاولپور) کی شرح میں ہے۔

(۳) عن انس قال مات ابن لابی من ام سلیم فقالا هلها لاتحدثوا ابا طلحة بابنه حتی اکونا أحدثه قال فجاء فقربت الیه عشاء فاکل وشرب قال ثم تصنعت له احسن ماکان تصنع قبل ذلك فوقع بهافلمارأت انه قد شبع واصاب منها قالت یا ابا طلحة اریات لو ان قوما اعاروعاریتم بیت فطلبوا اعاریتم الهم ان یمنعوهم؟ قال لا قالت فاحتسب ابنك قال فغضب فقال ترکتینی حتی تطلخت ثم اخبرتنی بابنی فانطلق حتیٰ اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاخبره بماء کان فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بارك له لکما غابر لیتکماقال فحملت۔

(مسلم کتاب الفضائل باب فضائل اُم سلیم رضی اللہ عنہا اُم انس بن مالک جلد ۲، صفحہ ۲۹۲ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ وایچ ایم سعید کمپنی کراچی)

ترجمہ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابوطلحہ کا بیٹا جو اُم سلیم کے پیٹ سا تھا فوت ہو گیا تو اُنہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا ابوطلحہ کو خبر نہ کرنا ان کے بیٹے کی۔ جب تک کہ میں خود نہ کہوں آخر ابوطلحہ شام کو گھر آئے اُم سلیم شام کا کھانا لائیں۔ اُنہوں نے کھایا اور پیا پھر اُم سلیم نے اچھی طرح بناؤ سنگھار کیا ان کے لئے یہاں تک کہ

اُنہوں نے جماع کیا ان سے۔ جب اُم سلیم نے دیکھا کہ وہ سیر ہو گئے اور ان کے ساتھ صحبت بھی کر چکے تو اُس وقت اُنہوں نے کہا اے ابوطلحہ! اگر کچھ لوگ اپنی چیز کسی گھر مانگنے پر دے دیں پھر اپنی چیز مانگیں تو کیا گھر والے اس کو روک سکتے ہیں؟ ابوطلحہ نے کہا نہیں روک سکتے۔ اُم سلیم نے کہا تو میں تم کو خبر دیتی ہوں تمہارے بیٹے کے فوت ہو جانے کی۔ یہ سن کر ابوطلحہ غصہ ہوئے اور کہنے لگے تو نے مجھ کو خبر نہ کی یہاں تک کہ میں آلودہ ہوا اب مجھ کو خبر کی۔ پس وہ چلے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہوئے اور جو کچھ معاملہ ہوا تھا وہ عرض کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو برکت دے تمہاری گزری ہوئی رات میں اُم سلیم حاملہ ہو گئیں۔

فائدہ

حدیث شریف سے واضح ہوا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابی کو ایک خفیہ بات کی خبر دے کر اس کی بیوی کے حاملہ ہونے کی اطلاع دی۔ چنانچہ اسی روایت میں ہے کہ فولدت غلاماً تو بی بی کو بچہ پیدا ہوا اور کمال نہ صرف حضور سرورِ عالم ﷺ تک محدود تھا بلکہ آپ ﷺ کے فیضان کرم سے آپ ﷺ کے فیض یافتگان اور آپ ﷺ کی اُمت کے اولیاء کرام کو بھی حاصل تھا چنانچہ ملاحظہ ہو۔

(۴) عن عروۃ قال لقی رسول اللہ ﷺ رجلاً من اھل البادیہ وھو یتوجه الی بدر لقیه بالروحاء فسائله القوم عن خبر الناس فلم یجدو عندہ خبراً فقالو له سلم علی رسول اللہ ﷺ فقال اوفیکم رسول اللہ ﷺ؟ فقالو نعم قالا الا عربی فان کنت رسول اللہ فاخبرنی ما فی بطن نافتی ھذہ فقال له سلمة بن سلامة بن سلامةبن وقش وکان غلاماً حدثالا تسال رسول اللہ ﷺ؟ انا اخبرك نزوت علیھما ففی بطنھا صخلة منك۔

(رواہ الحاکم فی المستدرك علی الصحیحین ، منقبة شریفة لمسلمة بن سلامة و قال ھذا صحیح مرسل جلد۴، صفحہ۵۱۸ رقم الحدیث ۵۸۲۲، ۵۸۲۲ مطبوعہ دار المعرفته بیروت وحکاہ ھشام فی سیرته عنوان غزوۃ البدر الکبریٰ الرجل اعتراض رسول اللہ وجواب سلمة له صفحہ۲۵۳، مطبوعہ دار الکتب العلمیة بیروت ونقلھا الدمیری فی حیوۃ الحیوان جلد۲ صفحه تحت لفظ "السخلة" مکتبہ حقانیہ پشاور)

ترجمہ

عروہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ بدر کی جنگ کو جا رہے تھے تو مقام روحاء پر ایک بدو ملا اس سے صحابہ رضی اللہ عنہم نے کچھ حالات پوچھے لیکن اس نے کچھ نہ بتایا پھر اس کہا گیا کہ رسول اللہ ﷺ کو سلام عرض کیجئے کہا کیا تم میں رسول اللہ ﷺ ہے؟ صحابہ کرام نے کہا ہاں۔ اعرابی بدو نے کہا بتاؤ میری اُونٹنی کے پیٹ میں کیا ہے؟ سلمہ رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ ﷺ سے نہ پوچھو میری طرف متوجہ ہو میں تجھے خبر دیتا ہوں۔ کہا اس کے پیٹ میں تیری نالائق حرکت کا نتیجہ ہے۔

فائدہ

اس سے ثابت ہوا کہ حضور ﷺ کے صحابہ کرام علیہم الرضوان میں سے نوعمر صحابی نے پیٹ کا حال بتادیا حضور ﷺ نے اعرابی کا یہ سوال سن کر خاموشی اس لئے فرمائی تا کہ اس کی نالائق حرکت کا پردہ فاش نہ ہو لیکن اس نوعمر صحابی نے اعرابی کو بتادیا کہ اس اُونٹنی کے پیٹ میں کس کا علقہ ہے۔

حضور ﷺ کی رؤف رحیمی پر قربان جنھوں نے علم ہونے کے باوجود اس اعرابی کا پردہ فاش کرنا مناسب نہ سمجھا اور اس صحابی کا یہ خبر دینا اس بات کی دلیل ہے کہ آقا دو عالم ﷺ کے علم کی شان تو بہت بلند ہے بلکہ ان کی بدولت غلاموں کو بھی "مافی الارحام" کا علم ہوتا ہے یہی وجہ تھی کہ اعرابی حیران ہوگیا۔

(۵) عن عائشه زوجه النبی ﷺ انها قالت ان ابابکر الصدیق کان نحلها جداد عشرین وسقامن ماله بالغابة فلما حضرته الوفاة قال واللّٰه یا بنیة مامن الناس احد احب الی غنی بعدی منك ولا علی فقر ابعدی منك وانی کنت نحلتك جداد عشرین وسقافلو کنت جددته وحترزته کان لك ونما هو الیوم مال وارث وانما هی اسماء فمن الاخریٰ قال ذوبطن ابنة خارجة اراها جاریة۔

(البیہقی جلد ۶ صفحہ ۱۸۰، والطحاوی کتاب الوصایا من الاموال جلد ۱، صفحہ ۳۸۹ مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ملتان تاریخ الخلفاء فصل فی مرضه ای ابی بکر ووفاته و وصیته صفحہ ۸۳ مطبوعہ میر محمد کتب خانہ، صفحہ ۶۳، ۶۴ قدیمی کتب خانہ کراچی ص۔ اصابہ صفحہ ۶۸۶)

ترجمہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ان کو ایک درخت کھجور کا دے دیا تھا جس سے بیس وسق کھجوریں حاصل ہوتی تھیں جب ان کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ اے بیٹی! خدا کی قسم مجھے غنی ہونا بہت پسند ہے اور غریب ہونا ناگوار۔ اس درخت سے اب تک جو کچھ تم نے نفع اُٹھایا ہے وہ تمہارا تھا لیکن میرے بعد یہ مال وارثوں کا ہے اور وارث تمہارے دو بھائی اور دو بہنیں ہیں اس ترکہ کو موافق حکم شرع کے تقسیم کر لینا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ایسا ہو سکتا ہے لیکن میری صرف ایک بہن اسماء ہی ہیں آپ نے دوسری کونسی بتادی؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک تو اسماء ہیں دوسری بہن تمہاری ماں کے پیٹ میں ہے میں جانتا ہوں کہ وہ لڑکی ہے پس اُم کلثوم پیدا ہوئیں۔

ایسے بے شمار واقعات اُولیائے کرام کے ہیں صرف ایک واقعہ ملاحظہ فرمائیں۔

(۶) استاذ الکل حضرت شاہ عبدالعزیز محدث رحمۃ اللہ علیہ بستان المحد ثین میں فرماتے ہیں

نقل می کنند کہ والد شیخ ابن حجر دا فرزندی زیست کشیدہ خاطر بحضور شیخ فرمود از پشت تو فرزندی خواہد برآمد کہ بعلم دنیا دا پر کند۔

(بستان المحد ثین، علامہ ابن حجر کے عجائبات قرائت حدیث میں اصل فارسی صفحہ ۳۰۴ مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی، اردو صفحہ ۱۹۴ مطبوعہ میر محمد کتب خانہ کراچی)

ترجمہ

یعنی شیخ ابن حجر عسقلانی کے والد ماجد کی اولاد زندہ نہیں رہا کرتی تھی۔ ایک روز رنجیدہ ہوکر اپنے شیخ کے حضور میں پہنچے۔ شیخ نے فرمایا کہ تیری پشت سے ایسا فرزندار جمند پیدا ہوگا کہ جس کے علم سے دنیا بھر جائے گی چنانچہ ابن حجر پیدا ہوئے۔

سوال

اللہ تعالیٰ یہ علم اپنے لئے بتاتا ہے تم انبیاء و اولیاء کے ثابت کرتے ہو چنانچہ فرمایا

ویعلم مافی الارحام۔ (پارہ ۲۱، سورۃ لقمان آیت ۳۴)

ترجمہ

اور اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے کہ ماؤں کے پیٹ میں کیا ہے۔

جواب

ہمارا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ہے

ان اللہ یصور کم فی الارحام کیف یشاء۔

بے شک اللہ تعالیٰ تمہاری صورتیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں بناتا ہے۔

یہی دلیل حضور ﷺ نے نصاریٰ کو سنائی جبکہ وہ عقیدہ رکھتے تھے کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بیٹے ہیں لیکن عیسائی لاجواب ہوگئے ان کے پاس کوئی مضبوط دلیل نہیں تھی۔ جس سے ثابت کرسکتے کہ عیسیٰ علیہ السلام خدا ہیں اسی لئے عیسائیوں نے اپنی ہار مان لی تھی بفضلہٖ تعالیٰ ہم یہ عقیدہ رکھتے ہیں اور ساتھ یہ بھی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے اپنی مخلوق میں سے بہت سے افراد کو "مافی الارحام" کے علوم سے نوازا جس کا ہم تمام مدعیانِ توحید کو اعتراف ہے اور ایسا نہ مانیں تو پھر ہم موحد نہیں رہ سکتے کیونکہ احادیث مبارکہ میں اس کا ثبوت موجود ہے کہ حضور سرورِ عالم ﷺ باعلام اللہ تعالیٰ "مافی الارحام" علم رکھتے ہیں اور آپ ﷺ کے فضل سے آپ ﷺ کی اُمت کے اولیاء کو بھی بعطاءِ الٰہی اس کا علم حاصل ہے۔

احادیث مبارکہ

(۱) عن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال لی النبی ﷺ سیولدلك بعدی غلام قد نحلته اسمی و کنیتی۔

(رواہ البیہقی ۳۸۰، جماع ابواب اختیار النبی ﷺ بالکوائن بعدہ دارالکتب بیروت)

ترجمہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ نے فرمایا عنقریب تمہیں بچہ عطا ہوگا میں نے اسے اپنا نام اور کنیت عطا کی۔

فائدہ

اس سے مراد حضرت محمد بن الحنفیہ رضی اللہ عنہ ہیں کہ ان کی ولادت حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد ہوئی اور آپ کا اسم گرامی محمد تھا تو کنیت ابوالقاسم تھی اس میں علم "مافی الارحام" کے علاوہ علم مافی الغد بھی ہے۔

(۲) عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال حدثنی ام الفضل قالت مررت بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال انك حامل بغلام فاذا ولدت فاتینی به قالت فلما ولدته اتیته به فاذن فی اذنه الیمنی واقام فی اذنه الیسریٰ والباه من ریقه وسماه عبداللہ وقال اذهبی بابی الخلفاء (قالت) فاخبرت العباس فاتاه فذكر له فقال هو ما اخبرتك هذا ابو الخلفاء حتی یكون منهم سفاح حتی یكون منه المهدی۔

(حجة الله علی العالمین الباب السابع فی معجزاته المتعلقه باخباره بالمغیبات صلی اللہ علیہ وسلم الفصل الاول بحال بنی العباس صفحہ ۳۸۱، مطبوعہ مرکز اہل سنت برکات رضا فور بندر گجرات الھند)

ترجمہ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ مجھے میری والدہ اُم الفضل نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں گزریں آپ اس وقت حجرہ میں تھے فرمایا کہ تیرے پیٹ میں بچہ ہے جب پیدا ہوا تو اسے میرے پاس لے آنا۔ فرماتی ہیں جب میں نے اسے جنا تو میں نے اس کے دائیں کان اور بائیں کان میں اقامت کہی اور اس کے منہ میں لعابِ دہن ڈال کر اس کا نام عبداللہ رکھا اور فرمایا کہ خلفاء کے باپ کو لے جا میں نے یہ خبر عباس کو سنائی تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کیا فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے سفاح پیدا ہوگا اور اسی سے مہدی پیدا ہوگا۔

عرائس البیان میں "مافی الارحام" کے تحت لکھتے ہیں کہ

"سمعت ایضا من بعض الاولیا انه اخبر مافی الرحم من ذکر وانثی رأیت بعینی ماخبر

ترجمہ

میں نے بعض اُولیاء سے سنا کہ اُنہوں نے ماں کے پیٹ کی خبر دی کہ لڑکا ہے یا لڑکی اور میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ جیسے اُنہوں نے کہا ویسے ہی ہوا۔

عجوبہ

مخالفین کی بدقسمتی سمجھئے یا ازلی پھٹکار کہ وہ ہر کمال جو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے سچے جانشین اُولیاءِ کرام کے لئے مانا جائے تو شرک اور حرام کہیں گے لیکن ان کے علاوہ دیگر مخلوق کے لئے عین اسلام بتائیں گے اس بات سے اندازہ لگایئے کہ انہیں نبوت ولاویت سے کتنا بغض وعداوت ہے۔

دیوبند کے حکیم مولوی اشرف علی تھانوی کے والد صاحب کی اولادِ نرینہ زندہ نہیں رہتی تھی اس کی خوشدامن صاحبہ (ساس) نے حسرت بھرے لہجہ میں اس کا ذکر ایک مشہور صاحب خدمت مجذوب بزرگ حافظ مرتضیٰ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے کیا جس پر حافظ صاحب نے فرمایا انشاء اللہ عزوجل اس کے دو لڑکے ہوں گے اور اولاد زندہ رہیں گے ایک کا نام اشرف علی رکھنا اور دوسرا اکبر علی۔ چنانچہ حافظ صاحب کی پیشن گوئی کے مطابق تھانہ بھون

(ضلع مظفر نگر ہندوستان) میں مولوی اشرف علی تھانوی کی پیدائش ہوئی۔

(اردو دائرہ معارف اسلامیہ، جلد۲، صفحہ ۷۹۳، پنجاب یونیورسٹی لاہور)

یہ واقعہ تفصیل کے ساتھ تھانوی صاحب کی سوانح "اشراف السوانح" اور اس کی اپنی تصنیف "بوادر النوادر" اور "بہشتی زیور" کے اول میں اور "افاضات الیومیہ" میں موجود ہے اور ہم نے مختصر لکھا ہے تفصیل پڑھیں گے تو عجائبات نظر آئیں گے۔ یہاں ہم نے یہ بتانا ہے کہ اللہ والے بقول تھانوی نہ صرف مافی الارحام و مافی الغد جانتے ہیں بلکہ بچے عطا فرماتے ہیں بلکہ نامردوں کو مرد بناتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

انی لاعرف اسمائهم واسماء ابائهم ولوان خيولهم خبرفوارس او من خير فوارس علی ظهر الارض۔

(مسلم کتاب الفتن، باب فصل فی اشراط الساعۃ، جلد۲، صفحہ ۳۹۶ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی، مشکوٰۃ کتاب الفتن، باب الملاحم الفصل الاول صفحہ ۴۶۸ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

ترجمہ

میں ان (دل وجان سے جہاد کی تیاری کرنے والوں) کے نام ان کے باپ داداوں کے نام ان کے گھوڑوں کے رنگ پہچانتا ہوں وہ روئے زمین پر بہتر سوار ہیں۔

تفصیل دیکھئے فقیر کی کتاب "قیامت کی نشانیاں"

فائدہ

غور فرمایئے وہ بندگانِ خدا جو ابھی عالم ارواح میں ہیں اور پھر سینکڑوں سال بعد امام مہدی رضی اللہ عنہ کے لشکر میں دجال کا مقابلہ کریں گے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف انہیں بلکہ ان کے آباؤ اجداد کو نام بنام جانتے ہیں بلکہ اس جہاد میں جتنے گھوڑے ہونگے ان کی تعداد اور ان کے رنگ بھی جانتے ہیں یہ تو علم "مافی الارحام" سے آگے بڑھ گیا۔ لیکن بدقسمت لوگ تا حال اپنی ضد میں ہیں کہ پانچ علموں کو کوئی نہیں جانتا۔ اس حدیث شریف میں "مافی الارحام" کے علاوہ "مافی الغد" کا علم بھی ہے گویا کہ آپ ابھی حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ اور دجال کا مقابلہ اور جنگ اور دونوں کی فوج اور ان کے سپاہیوں کا نقشہ سامنے رکھ کر سب کچھ ارشاد فرما رہے ہیں۔

(۴) اسی مشکوٰۃ باب القدر میں ہے کہ ایک دن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں مبارک ہاتھوں میں دو کتابیں لئے ہوئے جمع ہوئے۔ مجمع صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں تشریف لائے اور داہنے ہاتھ والی کتاب کے متعلق فرمایا کہ اس میں تمام جنتیوں کے نام مع ان کے آباؤ اجداد اور قبیلوں کے نام ہیں۔ (ملخصاً)

(مشکوٰۃ کتاب الایمان باب الایمان بالقدر الفصل الثانی، مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

فائدہ

اس حدیث شریف سے واضح ہوا کہ گذشتہ لوگوں کے علاوہ ایک ایک آنے والے کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جانتے ہیں اور

ان کے انجام کو بھی۔ جس ہستی پاک ﷺ کے علم کی یہ وسعت ہے ان کے لئے "مافی الارحام" علم کی وسعت کا کیا کہنا۔ تفسیر خازن تحت آیت ماکان اللہ لیذر المؤمنین علیٰ ما انتم علیہ میں ہے

قال رسول اللہ علیہ السلام عرضت علی امتی فی صورھا فی الطین کماعرضت علی آدم واعلمت من یومن بی ومن یکفر بی فبلغ ذلک المنافقین قالواستہزاء زعم محمدانہ یعلم من یومن بہ ومن یکفر ممن لم یخلق بعد ونحن معہ ومایعرفنا فبلغ ذلک رسول اللہ علیہ السلام فقام علی المنبر فحمداللہ واثنی علیہ ثم قال ما بال اقوام و طعنوفی علمی لاتسلئو نی عن شئی فیما بینکم وبین الساعۃ الانباتکم بہ۔

(تفسیر خازن جلد ا، صفحہ ۳۲۸، پارہ ۴، سورۃ ال عمران آیت ۱۷۹ مطبوعہ صدیقہ کتب خانہ اکوڑہ خٹک)

ترجمہ

حضور ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر میری اُمت پیش فرمائی گئی اپنی اپنی صورتوں میں مٹی میں۔ جس طرح حضرت آدم علیہ السلام پر پیش ہوئی تھی میں نے جان لیا کون مجھ پر ایمان لائے گا کون کفر کرے گا۔ یہ خبر منافقین کو پہنچی تو وہ ہنس کر کہنے لگا کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ ان لوگوں کی پیدائش سے پہلے ہی کافر و مومن کی خبر ہوگی ہم توان کے ساتھ ہیں اور ہم کو نہیں پہنچانتے۔ یہ خبر حضور ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے اور خدا کی حمد وثناء کی پھر فرمایا کہ قوموں کا حال ہے کہ میرے علم پر طعن کرتی ہیں اب سے قیامت تک کسی چیز کے بارے میں پوچھو گے میں تم کو خبردوں گا۔

فائدہ

اس سے واضح ہوا کہ حضور نبی پاک ﷺ کے علم پر طعن کرنا منافقوں کا طریقہ ہے اور آج جس پارٹی کو منافقین کی وراثت نصیب ہے ان کو ان کی وراثت مبارک۔

غور فرمایئے! جس ذاتِ اقدس ﷺ کو کائنات کے ذرہ ذرہ کا علم ہے اس کے لئے "مافی الارحام" کا علم کیا شے ہے؟

علم مافی الارحام للاولیاء

یہ کمال تو حضور ﷺ کے غلاموں کو باذن تعالیٰ حاصل ہے۔ چند حوالہ جات حاضر ہیں۔

فرشتہ

یہ تقدیر کے فرشتے ہیں جس کی تفصیل حدیث کی ابتدا میں گزری ہے۔

حدیث

مشکوٰۃ شریف میں بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ موجود ہے وہ یہ کہ

ثم یعث اللہ ملکا باربع کلمات فیکتب عملہ واجلہ ورزقہ وشقی اوسعید۔

(مشکوٰۃ شریف کتاب الایمان باب الایمان بالقدر، صفحہ ۲۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

اس حدیث شریف سے ثابت ہوا کہ فرشتے کو معلوم ہوتا ہے کہ بندہ کب تک زندہ رہے گا اور کیا عمل کرے گا کل تو درکنار تمام عمر کے احوال سے خبردار ہوتا ہے اور وہ بھی اس وقت جب بچہ ماں کے پیٹ میں ہے۔

تبصرہ اُویسی غفرلہ'

یہ عام فرشتہ ہے جس سے اُولیاء امت افضل ہیں ہاں اُولیاء اُمت سے ملائکہ مقربین جیسے جرائیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل علیہم السلام افضل ہیں۔ تفصیل شرح عقائد و نبراس میں ملاحظہ ہو۔

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات کے وقت انہیں بتادیا کہ بنت خارجہ حاملہ ہیں اوران کے پیٹ میں لڑکی دیکھتا ہوں چنانچہ "تاریخ الخلفاء" میں امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔

واخرج مالك عن عائشه ان ابابكر نحلها جداد عشرين وسقامن ماله بالغابة فلماحضرته الوفاة قال يا بنيه والله ما من الناس احد احب الى غنى منك ولا اعز على فقراً بعدى منك وانى كنت نحلتك جداد عشرين وسقافلو كنت جددته واحترزته كان لك وانماهو اليوم مال وارث وانما هواخوك وختاك فاقسموه على كتاب اللهفقالت يا ابت والله لوكان كذاتركته انما هى اسمافمن الاخرى قالا ذوبطن ابنه خارجه اراهاجاريةواخرجه ابن سعد وقال فى اخره قال ذات بطن ابنة خارجه قدالقه فى روعى انهاجاريةفاستوصى بها خيرا فولدت ام كلثوم۔

(تاریخ الخلفاء فصل فی مرضہ ای ابی بکر ووفاتہ ووصیۃ صفحہ ۸۳، مطبوعہ میر محمد کتب خانہ صفحہ ۶۳، ۶۴ قدیمی کتب خانہ کراچی، کراماتِ صحابہ)

ترجمہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ان کو ایک درخت کھجور کا دے دیا تھا جس سے بیس وسق کھجوریں حاصل ہوتی تھیں جب ان کی وفات کا وقت قریب آیا تو اُنہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ اے بیٹی خدا کی قسم مجھے تیرا غنی ہونا بہت پسند ہے اور غریب ہونا بہت ناگوار۔ اس درخت سے اب تک جو کچھ تم نے نفع اُٹھایا ہے وہ تمہارا تھا لیکن میرے بعد یہ مال وارثوں کا ہے تمہارے صرف دونوں بھائی اور دونوں بہنیں ہیں اس ترکہ کو موافقِ حکمِ شرع تقسیم کرلینا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ایسا ہوسکتا ہے لیکن میری تو صرف ایک بہن اسماء ہی ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے دوسری کون سی بتادی۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک تو اسماء ہیں دوسری بہن تمہاری ماں کے پیٹ میں ہے میں جانتا ہوں کہ وہ لڑکی ہے پس اُم کلثوم پیدا ہوئیں۔

نوٹ

اس قسم کے بے شمار واقعات احادیث مبارکہ اور کتب اسلام میں ان گنت ہیں۔ فقیر نے چند نمونے صرف

اثباتِ مسئلہ کے لئے عرض کئے ہیں۔اس سے بہت زیادہ واقعات فقیر نے اپنی تصنیف "نور الھدیٰ فی علم ما ذاتکسب غدا" عرف "کل کیا ہوگا" میں جمع کئے ہیں۔

ماتوفیقی الا باللہ العلی العظیم

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ الکریم الامین وعلیٰ آلہٖ واصحابہ اجمعین

۱۴ جمادی الاول ۱۴۲۴ھ بروز سہ شنبہ بعد صلوٰۃ الظہر

الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ